فون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

REGD- NO. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

بجز یکشنبہ

فی پرچہ دس پیسے

ربوہ

۸؍رجب ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ

سالانہ	۲۴ روپے
ششماہی	۱۳ ”
سہ ماہی	۷ ”
خطبہ نمبر	۵ ”
بیرون پاکستان سالانہ	۴۵ ”

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۲؍فتح ۱۳۴۱ھش ۔ ۲؍دسمبر ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۲۸۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ یکم دسمبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل دوپہر کے وقت اور شام کے وقت حضور کو اعصابی بے چینی کی تکلیف زیادہ رہی ۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ یکم دسمبر ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ پہلے کی نسبت کچھ افاقہ ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین

اللّٰھم آمین

اخبار احمدیہ

ربوہ یکم دسمبر ۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری نے پڑھائی ۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں اہل ربوہ کو جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض سے بیرونجات سے تشریف لانے والے مسیح پاک علیہ السلام کے مہمانوں کے لئے مکانات یا ان کے بعض حصے پیش کرنے کی تحریک کی اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کو زیادہ سے زیادہ آرام پہنچانے کے سلسلہ میں انہیں ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی

یوم والدین

آج مورخہ یکم دسمبر ۱۹۶۲ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ایک جلسہ ہو رہا ہے ۔ جس میں اطفال اور خدام کو واضح کیا جائے گا ۔ کہ والدین کے ان پر کیا حقوق ہیں ۔ اسی طرح والدین کی خدمت میں تربیت اولاد سے متعلق گذارشات کی جائیں گی ۔ اس لئے تمام احباب ربوہ سے اس جلسہ میں شمولیت کی درخواست ہے ۔ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اس جلسہ کی صدارت فرمائیں گے

(مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اب وہ وقت ہے کہ نیک بخت کو بھی ڈرنا چاہیئے کیونکہ خدا تعالیٰ بے نیاز ہے

موت کو یاد رکھو ، نمازوں پر پکے ہو جاؤ ، تہجد پڑھو ، اور عورتوں کو بھی نماز کی تاکید کرو

”جب خدا نے مجھے مسیح موعود بنا کر بھیجا تو میری تائید میں زمین اور آسمان نے بھی اپنی شہادت کو ادا کر دیا ۔ یعنی زمین کی حالت بجائے خود ایسی ہو گئی کہ وہ پکار پکار کر کہہ رہی تھی کہ خدا کا مامور اور مصلح اس وقت آئے وہ ہر قسم کے فساد سے لبریز ہو گئی تھی ۔ اسلام پر خطرناک حملے شروع ہو چکے تھے ۔ آسمان نے اپنے نشانوں سے میری شہادت دی چنانچہ جس طرح پہلے کہا گیا تھا اسی طرح اپنے وقت پر کسوف و خسوف ہو گیا ۔ زمین کے دوسرے نشانات میں سے طاعون بھی ایک بڑا نشان ہے غرض جو کچھ تسلی کے لئے ضروری تھا وہ خدا تعالیٰ نے سب پورا کر دیا ۔ اگر کسی کو خبر نہیں تو اسے چاہیئے کہ ان کتابوں کو جو ہم نے لکھی ہیں پڑھے یا سنے کہ کیونکر خدا تعالیٰ نے اپنے نشانات کو وقت پر پورا کیا ہے ۔ بغیر علم کے انسان اندھا ہوتا ہے اور جہالت ایک موت ہے ۔ پس اس نابینائی اور موت سے بچنا چاہیئے ۔ خدا تعالیٰ کے نشانات سمندر کی طرح بہہ رہے ہیں ۔ ایک زبردست اور کھلا کھلا نشان طاعون کا ہے جو خدا تعالیٰ نے طعنہ کرنے والوں اور سفیہوں کے لئے رکھا ہوا تھا ۔ وہ بھی پورا ہو گیا ۔ میں سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اس وقت غضب میں ہے اس کی باتوں پر ہنسی کی گئی ۔ اس کے نشانوں کو ذلیل قرار دیا گیا اس لئے خدا کے قہر کے دن آ گئے ۔ اب دیکھو گے کہ وہ کیا کرے گا ۔ اب وہ وقت آیا ہے کہ یہ الہام پورا ہو رہا ہے ۔

”دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا“۔

اس لئے اب وہ وقت ہے کہ نیک بخت کو بھی ڈرنا چاہیئے کیونکہ خدا بے نیاز ہے ۔ موت کو یاد رکھو کہ یہ دن خدا تعالیٰ کے غضب کے ہیں نمازوں پر پکے ہو جاؤ ۔ تہجد پڑھو اور عورتوں کو بھی نماز کی تاکید کرو“ (الحکم ۲۴؍جون ۱۹۰۲ء)

یاددہانی

ہفتۂ وقف جدید کے لئے ۳؍دسمبر سے ۱۰؍دسمبر ۱۹۶۲ء تک کی تاریخیں مقرر ہیں (ناظم مال وقف جدید)

ایڈیٹر : روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۔ دسمبر ۶۲ء

مجدّد

ہفت روزہ المنبر رقمطراز ہے :۔

"مجدّد کا تصور :۔ لاہور کے ایک روزنامے میں ایک سرکاری ملازم کا مراسلہ مسٹر کیانی کی ایک تقریر سے اختلاف رائے کے سلسلے میں شائع ہؤا ہے اس میں ان سرکاری ملازم صاحب نے بتایا ہے کہ پچھلے دنوں مسٹر کیانی نے افریقی طلباء کے اجلاس میں تقریر کی تو ایک "بارِ ریش و متدیّن صورت" بزرگ نے کیانی صاحب کو "مجدد وقت" کا خطاب دیا۔

سوچئے دینی اصطلاحات کا مذاق کیسے اڑایا جا رہا ہے اور دین سے جہالت کتنے زوروں پر ہے؟"

(المنبر ۱۱؍۱۲؍۱۷ ء صفحہ ۳ ،۴)

معاصر کا افسوس بجا ہے مگر سوال یہ ہے کہ ایسا کیوں ہے؟ اس کا جواب سوا اس کے اور کیا ہو سکتا ہے کہ جب خود اہل علم حضرات نے اللہ تعالےٰ کے وعدہ "انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون" کو اور حدیث ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مائۃ سنۃٍ من یجدد لھا دینھا کو فراموش کر دیا ہے اور بجائے اپنے زمانے کے مجدد کی تلاش اور پیروی کے اپنی عقل اور ذاتی اجتہاد کی رہنمائی قبول کر لی ہے۔ غیر عالم عوام کے تصورات پر اعتراض کرنے سے کیا فائدہ حاصل ہو سکتا ہے جب اہل علم حضرات نے ہی مجدد کو من مانی صفات کا حامل بنا رکھا ہے اور قرآن و حدیث کی نشاندہی کی پرواہ کرنی چھوڑ دی ہے تو مجدد کا صحیح تصور گم نہ ہو جائے تو اور کیا ہو۔

حقیقت یہ ہے کہ یورپ کی نیچر پرستی کی تقلید میں بعض مسلمان اکابر نے بھی نہ صرف تعلق باللہ سے انکار کر دیا بلکہ فرشتوں اور دیگر تمام روحانی حقائق کو داستان پارینہ خیال کیا اور اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ مجدد کو بھی ایک عام عالم سمجھ لیا گیا اور اس کو محض اللہ تعالےٰ کے تکوینی قانون کی پیداوار خیال کیا جانے لگا چنانچہ مودودی صاحب نے اپنے رسالہ تجدید و احیائے دین میں تو مجدد کامل یعنی امام المہدی کو بھی محض ایک تکوینی ہستی بیان کیا ہے

مولوی مودودی صاحب کا یہ اپنا عقلی نظریہ ہے اس کو قرآن و سنت رسول اللہ کے ساتھ کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے۔ چنانچہ آپ تجدید و احیائے دین میں لکھتے ہیں :۔

"نہ میں یہ توقع رکھتا ہوں کہ وہ اپنے مہدی ہونے کا اعلان کرے گا۔ بلکہ شاید اسے خود بھی اپنے مہدی موعود ہونے کی خبر نہ ہوگی اور اس کی موت کے بعد اس کے کارناموں سے دنیا کو معلوم ہوگا کہ یہی تھا۔ وہ خلافت کو منہاج النبوت پر قائم کرنے والا جس کی آمد کا مژدہ سنایا گیا تھا۔"

(تجدید و احیائے دین صفحہ ۳۳)

یعنی ؎

آنکھ پڑتی ہے کہیں پاؤں کہیں پڑتا ہے
سب کی ہے ان کو خبر اپنی خبر کچھ بھی نہیں

اور شاید مندرجہ ذیل شعر شاعر نے مودودی صاحب کے الامام المہدی کے متعلق ہی کہا تھا کہ ؎

مرنے کے بعد آئے ہو میرے مزار پر
پتھر پڑیں صنم ترے ایسے پیار پر

یہ تو الامام المہدی یعنی کامل مجدد کا حال ہے کہ وہ دینی اور دنیاوی علم پر حاوی ہوگا مگر اس کو خبر نہیں ہوگی تو اپنی نہیں ہوگی۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ غیر کامل مجددین کے متعلق مودودی صاحب کا تصور کیا ہو سکتا ہے۔

اصل بات یہی ہے کہ مودودی صاحب اور نیچری فلسفہ سے متاثر مسلمان مجدد کو بھی محض ایک معمولی عالم سمجھتے ہیں جس کو محض تکوینی طور پر دین کا ملکہ زیادہ ملا ہوتا ہے۔ یہ تصور وہی ہے جو نیچری نبی کا تصور رکھتے ہیں۔ اور الہام اور فرشتوں کے قائل نہیں ہوتے۔ اور نہ تعلق باللہ کے قائل ہوتے ہیں۔

یہ وہ بیماری ہے جو سائنس اور فلسفہ نے پھیلا رکھی ہے۔ یہاں تک کہ آج اس قسم کے مولوی بھی تعلق باللہ کے بالکل قائل نہیں رہے اور بقول شاہ اسمٰعیل شہید ختم نبوت کی طرح ختم ولایت کے بھی اس معنی میں قائل ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں سے ہمکلام ہونا چھوڑ دیا ہے۔ اور اب قیامت تک وہ انسانوں کی رہنمائی نہیں کر سکتا۔ یہاں تک کہ وہ خلفائے راشدین کے تعلق باللہ کو بھی نہیں مانتے اور یہ نہیں مانتے کہ امور مہمہ کی سرانجام دہی میں ان کو اللہ تعالےٰ سے رہنمائی حاصل ہوتی تھی *

لٹاتے ہیں جہاں میں ہم ترے عرفان کی دولت

لٹاتے ہیں جہاں میں ہم ترے عرفان کی دولت
ترے اسلام کی دولت ترے قرآن کی دولت

خزانے کجکلاہانِ عجم کے بیچ دیں اس کو
ملی شاہ عرب سے ہے جسے ایمان کی دولت

فقیری بادشاہی سے بھی ارفع اور اعلےٰ ہے
فقیری ہی میں ملتی ہے خدا کی کان کی دولت

کبھی قارون نہ لیتا وہ خزانہ ہائے سیم و زر
اگر تھوڑی سی بھی ملتی اسے ایمان کی دولت

امیری میں فقیری میں گدائی میں کہ شاہی میں
جہاں مل جائے اللہ ہے وہی انسان کی دولت

خداوری تو شاہی بھی پسند آتی نہیں ان کو
لئے بیٹھے ہیں جو دل میں صحیح ایمان کی دولت

جو دل انوارِ ربانی کا مہبط ہے تو درویشی
ہے رشکِ صد جہانبانی کہ ہے رحمان کی دولت

صنم دل میں ترے ہیں وجاہ و زر اور زن کے ہیں تیرے
حذر! ہمدم حذر! ان سے کہ ہیں شیطان کی دولت

تجھے پیارے ہیں سیم و زر تجھے معلوم کیا پیارے
تھی کیا بوذر کی شاہی اور تھی کیا سلمان کی دولت

اگر احساس زندہ ہے تو سب نکتے عیاں تجھ پر
نہیں احساس سے بڑھ کر کوئی انسان کی دولت

محمدؐ میں فنا ہو گر تجھے خواہش خدا کی ہے
کہ ملتی ہے فقط اس راہ سے عرفان کی دولت

تڑپ اٹھی خدائی۔ خود خدا نے پیشوائی کی
ہتھیلی پہ دھرے عاشق جو لائے جان کی دولت

نہیں میرا عمل کوئی بھی ایسا جس پہ تکیہ ہو
ہیں چارہ آنسو یا دل میں ہے ترے ارمان کی دولت

تہی دامن ہے دنیا میں تو تجھ کو غم ہے کیا خالدؔ
ترا گنجِ گراں مایہ تو ہے یزدان کی دولت

(خالد ہدایت بھٹی)

تبلیغِ عیسائیت کا جواب تبلیغ اسلام ہے

مسئلہ وفات مسیح کا عیسائی دُنیا کے خیالات پر زبردست انقلابی اثر

از مکرم سید فضل الرحمٰن صاحب فیضی آف منصوری

—۳—

دورہ سہارنپور سے ایک ہندوستانی پادری عبدالحق صاحب بھی گرمیوں میں منصوری آجاتے تھے اور اپنی تقریروں میں اسلام اور حضرت بانئ اسلام پر کہ جزاء سیئۃ سیئۃ مثلھا "برائی کا بدلہ برائی ہے" (شوریٰ ع ۴) حسب عادت نہایت دلآزار اور غیر شریفانہ حملے کئے اور اس کے مقابل انجیل کی اس تعلیم کو کہ "جو کوئی تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اس کی طرف پھیر دے" بہت سراہا۔ تقریر کے بعد انہوں نے اول دس دس منٹ اور بعدہ پانچ پانچ منٹ کا مساوی وقت تبادلہ خیالات کے لئے دیا۔ پہلے دو مسلم احباب نے یکے بعد دیگرے گفتگو کی پھر میں نے پادری صاحب کو توجہ دلائی کہ آپ نے قرآن مجید کی اس پاک و پُر حکمت تعلیم کے صرف پہلے حصہ کو لے کر اس پر اعتراضات کئے ہیں اور آخری حصہ فمن عفا و اصلح فاجرہ علی اللہ یعنی پھر جو کوئی معاف کردے اور اصلاح کرے اس کا اجر اللہ پر ہے کا ذکر تک نہیں کیا۔ اس لئے نصف حصہ تعلیم پر جو آپ نے منطقی اعتراضات وارد کئے ہیں۔ وہ اصولاً سب غلط و بے معنی ہیں۔

"باقی انجیل سے جس تعلیم کو آپ نے مقابلہ پر پیش کیا ہے۔ وہ تو روئے زمین پر کہیں بھی قابل عمل نہیں کیونکہ فطرت انسانی کے خلاف ہے۔ اسی لئے خود عیسائی صاحبان بھی اس پر عمل نہیں کرتے اور نہ کر سکتے ہیں۔ آجکل بھی کسی خالص عیسائی ملک میں اگر ایک عیسائی سربازار کسی دوسرے عیسائی کے دہنے گال پر طمانچہ رسید کردے۔ تو وہ ہرگز بایاں گال مزید تواضع کے لئے پیش نہیں کرے گا۔ بلکہ تومنہ ہوگا تو طمانچہ کا جواب طمانچہ سے دیگا یا زیادتی کرنے والے کو پولیس کے حوالے کر دے گا۔ یقین نہ آئے تو بے شک آزما لیجئے اب جو تعلیم قابل عمل ہی نہیں۔ اس کی تعریف و توصیف کرنا صریحاً بے معنی بات ہے۔"

جواباً اپنی باری میں پادری صاحب نے مزید "منطقی" بننے کی کوشش فرمائی۔ یعنی بجائے معقولیت سے بات کرنے کے حملوں میں اور بڑھ گئے۔ میں پہلے نرمی سے گفتگو کرتا رہا۔ لیکن کافی دیر کے بعد جب دیکھا کہ پادری صاحب نرمی کو کمزوری سے تعبیر کرتے ہیں تو میں نے بھی مجبوراً پھر جزاء سیئۃ سیئۃ مثلھا پر عمل کیا جس سے پادری صاحب کو ہوش آنے لگا۔ اور ترکی بہ ترکی جوابات سے وہ اس قدر بوکھلا گئے کہ اپنی ساری منطق بھول گئے۔ یہ تبادلہ خیالات ۷ بجے شام سے رات کے دس بجے تک جاری رہا۔ بالآخر ایک یورپین پادری صاحب جو صدر جلسہ تھے میرے پاس آئے اور کہا "خدا کے لئے اب گفتگو بند کریں بہت دیر ہو گئی ہے۔" میں نے عرض کی مجھے کوئی انکار نہیں۔ لیکن آپ پہلے اپنے پادری صاحب کو چپ کرائیں۔ ورنہ میں تو ساری رات بھی جواب دینا بند نہیں کروں گا۔ تب انہوں نے پادری عبدالحق صاحب سے گفتگو بند کرنے کی فہمائش کی اور جلسہ برخاست ہوا۔ اس سے پہلے جماعت احمدیہ منصوری کی طرف سے مناظرہ کے لئے ان سے بات چیت ہوئی تھی۔ مگر پادری صاحب حیلے بہانوں سے مناظرہ ٹالتے ہی رہے۔ اگلے سال یہ عاجز کشمیر چلا گیا تھا۔ واپسی پر معلوم ہوا کہ حیات مسیح کے قائل مسلمانوں سے انہوں نے بلا تأمل پبلک مناظرہ کیا تھا اور ... بہت خوش ہوتے تھے۔ ایسی بہت سی مثالیں ہیں جو ثابت کرتی ہیں کہ پادری صاحبان وفات مسیح سے بہت گھبراتے ہیں اور احمدیوں سے گریز کرنے میں ہی اپنی ناموری کی خیریت سمجھتے ہیں۔

اب مزید یہ دیکھنا ہے کہ مسئلہ وفات مسیح اور تحریک احمدیت نے اسلام کے بارے میں اب تک مسیحی دنیا کے خیالات و افکار میں کیا تغیر پیدا کیا ہے۔

سو واضح ہو کہ انیسویں صدی (عیسوی) کے آخری ربع تک تو پادری صاحبان یسوع مسیح کی بادشاہت کو خصوصیت سے اسلامی دنیا پر مسلط کرنے کے خوشکن خواب دیکھ رہے تھے اور بڑے وثوق سے کہتے تھے کہ

"Islam is a dying Force" یعنی اسلام کی طاقت اب (معاذ اللہ) دم توڑ رہی ہے۔ ۱۸۹۶ء میں ایک بڑے مشہور امریکن پادری ڈاکٹر جان ہنری بیروز نے ہندوستان آکر اپنے ایک لیکچر میں کہا تھا کہ قاہرہ دمشق اور طہران خداوند یسوع مسیح کے خدام سے معمور نظر آئیں گے۔ حتیٰ کہ صلیب کی چمک صحرائے عرب کے سکوت کو چیرتی ہوئی خداوند یسوع مسیح کے شاگردوں کے ذریعہ مکہ اور خاص حرم کعبہ میں داخل ہوگی۔ (Barrows Lecture 1896-97)

لیکن عین اس وقت قادیان کی گمنام بستی سے جب ایک پُر شوکت روحانی آواز بلند ہوئی کہ اے مسلمانو! عیسائی دنیا پر یہ معقولیت سے ثابت کر دو کہ حضرت عیسیٰ ابن مریم فوت ہو چکے ہیں اور خوب سمجھ لو کہ وفات مسیح میں اسلام کی فتح ہے۔ اس تجدیدی آواز کو پادری صاحبان نے بھی سنا اور مسئلہ وفات مسیح کو جب عقل وصحت اور سائنس کی روشنی میں ناقابل تردید پایا تو سخت متفکر و پریشان ہوئے اور بجائے اسلام کو Dying Force کہنا۔ اس کے بجائے پھر یہ کہنے لگے کہ Islam is a Challenge to Faith یعنی "اسلام تو عیسائیت کے لئے ایک چیلنج ہے" (زویمر)

موجودہ صدی میں مسئلہ وفات مسیح نے جو عیسائی دنیا کے خیالات میں تغیر پیدا کرنا شروع کر دیا ہے۔ وہ بفضلہ تعالیٰ سراسر اسلامی تعلیم کے موافق ہے

(۱) ۱۹۵۷ء میں ایک کتاب Jesus in Rome مصنف R. Graves & J. Padro شائع ہوئی ہے اس میں تاریخی اور سائنسی شواہد سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے اور نہ اپنے جسم عنصری کے ساتھ آسمان پر اٹھائے گئے۔

(۲) اسی سال مغربی جرمنی میں ایک کتاب Das Linnen مصنفہ Kurt Burna شائع ہوئی ہے۔ جس میں علم عکاسی کے ذریعہ یہ ثابت کیا گیا کہ یسوع مسیح نے صلیب پر جان نہیں دی بلکہ آپ صلیب پر سے زندہ ہی اتار لئے گئے

پادری صاحبان کے اسلامی دنیا کو عیسائی بنانے اور حرم کعبہ پر صلیبی چمک پہنچنے کے دیرینہ خواب کی برعکس تعبیر جو تحریک احمدیت کے ذریعہ اب عیسائی دنیا پر ظاہر ہو رہی ہے اس کی جھلک بھی ملاحظہ ہو۔

۱۹۴۸ء میں چرچ مشنری سوسائٹی کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر میکس وارن نے یہ تسلیم کر لیا کہ:

"آجکل انجیل کی طرف فاتحانہ ترقی کو منسوب کرنا محض غلط ہے ..... اب کلیسا کو آگے بڑھنے والے لشکر یا نوآبادیاتی قوت سے تشبیہ دینے کے بجائے ایک ایسی مدافعانہ تحریک سے تعبیر کرنا جو دشمن کے علاقہ میں اپنا دفاع کرنے پر مجبور ہو بہت مناسب ہے۔"

(۳) سوئیزرلینڈ کے ہفت روزہ اخبار واندرر نے اپنے خاص ایڈیشن (۱۹۶۱ء) میں لکھا کہ

"احمدیہ تحریک ترقی کی بے پناہ امنگوں اور اپنی حیران کن مساعیوں کے ساتھ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق امسال بھی مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس مقدس جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ہم عیسائیوں کے لئے بالعموم اور ہماری آئندہ نسلوں کے نوجوانوں کے لئے بالخصوص ایک چیلنج کی حیثیت رکھتی ہے"۔ (۳) جارج برنارڈشا، جو اس صدی کے بڑے نامور ادیب اور مفکر ہو گئے ہیں، انہوں نے اپنی ایک تصنیف "ON GETTING MARRIED" میں لکھا ہے کہ "میں نے (حضرت) محمدؐ کی زندگی کا مطالعہ کیا ہے۔ وہ عجیب شان کا انسان ہے ۔۔۔۔ یورپ اب دینِ محمدؐ کی دلکش تعلیمات کو سمجھنے لگ گیا ہے۔ اور اگلی صدی میں اپنے مسائل کو حل کرنے میں اس دین کی افادیت کو اور بھی زیادہ تسلیم کرنے کا اہل ہوگا ۔۔۔۔۔ آج کل میرے ملک (انگلستان) اور یورپ کے بہت سے باشندے اسلام قبول کر چکے ہیں۔ اور یورپ کو حلقہ بگوشِ اسلام کرنے کی مہم کا آغاز ہو چکا ہے"۔ ؎

کہتے ہیں تثلیث کو اب اہلِ دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر از جاں نثار

ہم اوپر بتا چکے ہیں کہ "حیاتِ مسیح" کا غلط عقیدہ مسلمانوں کے لئے از حد مضر و مہلک ثابت ہوا اور ہو رہا ہے۔ کیونکہ پادری صاحبان اسی کے ذریعہ سادہ لوح مسلمانوں کو ورغلاتے ہیں۔ قرآن مجید اور احادیث نبویہ سے "وفات مسیح" ثابت ہے۔ اور اس مسئلہ کی تبلیغ سے عیسائیت کا زور ٹوٹ جاتا ہے ہم نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ بڑے بڑے پادری صاحبان "وفات مسیح" سے سخت گھبراتے ہیں اور جہاں اس کا ذکر ہو وہاں وہ نہیں ٹھہرتے۔ اس مسئلہ نے عیسائی دنیا کے خیالات و افکار پر ایک زبردست انقلابی اثر ڈالا ہے جس کے نتیجہ میں اب سلیم الطبع عیسائی دینِ اسلام کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ اور حضرت نبی اکرم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی شانِ ارفع و اعلےٰ کو پہچاننے لگے ہیں۔ نصف صدی کے اندر احمدی مبلغین کی مسلسل جدوجہد نے بفضلہٖ تعالےٰ اب دنیا بھر میں تبلیغِ اسلام کا راستہ کھول دیا ہے۔ اس صورتِ حال سے اب وہ تمام مسلمان جو اسلام کا درد اپنے سینوں میں رکھتے ہیں جتنا چاہیں فائدہ اٹھالیں کہ آسمانی آواز یہ ہے ؎

اک بڑی مدت سے دیں کو کفر تھا کھاتا رہا
اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کو کھانے کے دن
دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے
اب گیا وقتِ خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

پاکستان اور دوسرے ممالک میں عیسائیت کی تبلیغ کا جواب مسلمانوں کی طرف سے اب بالکل صحیح یقینی اور مخلصانہ ہونا چاہیئے۔ محض بے کار شور مچانا اور حکومت پاکستان سے اپیلیں کرنا کوئی نتیجہ نہیں لا سکتا۔ حکومت کو حکومتی کام کرنے دیجئے۔ وہ ملک میں مسلمان، عیسائی، ہندو، پارسی وغیرہ سب کے حقوق کی یکساں نگران ہے۔ اس لئے مذہبی بحثوں میں پڑنا اس کا کام نہیں۔ اس کے دائرہ عمل میں سیاسی امور ہی آتے ہیں۔ اصلاح مسلمین اور تبلیغ دین کرنا علماء کے فرائض میں داخل ہے۔ ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر (آلعمران ع۱۱) کے ماتحت علماء کرام کو دینی کام ہی کرنے چاہئیں۔ ان کا منصب عالیہ اس امر کا مقتضی ہے کہ وہ عیسائیت کی تبلیغی جدوجہد کا صحیح جواب اسلام کی تبلیغی جدوجہد سے دیں۔

مزید برآں یہ بھی سمجھ لیجئے کہ آجکل مسلمانوں میں بے شک کئی فرقے ہیں۔ مگر فروعات برطرف، عیسائیت کے سیل ارتداد کے مقابلہ، اور توحید و رسالت کی تبلیغ میں تو ان سب کو متحد ہو جانا چاہئیے۔ کیونکہ پادری صاحبان کے سامنے کسی فرقہ کا سوال نہیں بلکہ اسلام اور بہانِ اسلام کے مقابلہ کا سوال ہے۔ یوں تو عیسائیوں میں بھی لاتعداد فرقے ہیں۔ مگر وہ سب کے سب متحد ہو کر اسلام کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔ ستمبر ۱۹۵۸ء میں اخبار "ڈیلی ٹائمز آف نائیجیریا" مجریہ ۱/۲۴ میں عیسائی میتھوڈسٹ سینوڈ کی ۵ ویں کانفرنس منعقدہ لیگوس کی یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ "ان عیسائیوں میں جو جنوبی نائیجیریا میں اسلام کی کامیابی سے خوف زدہ ہیں، یہ خیال عام طور پر پھیل رہا ہے کہ مختلف عیسائی چرچوں کو متحد ہو کر اسلام کے مقابلہ میں مؤثر کارروائی کرنی چاہیئے"۔ مسلمان تو اسلام کی خاطر بدرجۂ اولیٰ اتفاق و اتحاد کی برکات کو سمجھ سکتے ہیں۔ کیونکہ قرآن پاک میں ان کے لئے یہ یہ تعلیم موجود ہے کہ "واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ولا تفرقوا" (آلعمران ع۱۱) یعنی اے مسلمانو! "اللہ کی رسی کو سب کے سب مل کر مضبوطی سے پکڑ لو اور تفریق کی راہ اختیار نہ کرو"۔

اس تعلیم پر عمل پیرا ہو کر مسلمان کیا کچھ حاصل نہیں کر سکتے؟ وہ کونسی کامیابی و کامرانی ہے جس کو یہ نہیں پا سکتے؟ یہ یقینی بات ہے کہ اتحاد، عمل مناسب" اور صحیح تبلیغ کے ذریعہ یہ عیسائیت کی یلغار کا منہ پھیر سکتے ہیں۔ پس توحید و رسالت کی تبلیغ میں سب کو متحد ہو جانا چاہئیے ؎

مدار کار جب ہو اتفاق و عقل و حکمت پر
تو اس سے جو کرے غفلت وہ دیوانہ ہے یا مجنوں ہے

بالآخر یہ عرض کر دینا بھی ضروری ہے کہ "وفات مسیح" کے حربہ سے عیسائیت کا زور تو ٹوٹ جاتا ہے مگر ہمارا کام اس پر ختم نہیں ہوتا۔ ہماری منزل اس سے بہت آگے ہے اور اس کا راستہ کچھ لمبا اور صبر آزما ہے۔ ہم نے دراصل عیسائیوں کو اور دوسری اقوام کو بھی اسلام کی تبلیغ اور مسلسل تبلیغ کرتے چلے جانا ہے تاآنکہ دنیا بھر میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ برپا ہو جائے تبلیغ کرنے کا زریں اصول قرآن مجید نے یہ بتایا ہے "ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ" (نحل ع۱۶) یعنی اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت اور مواعظ حسنہ سے بلاؤ"۔ چنانچہ ہم نے عیسائی صاحبان کو اور دوسروں کو بھی محبت سے ہمدردی سے شرافت و اخلاق اور سنجیدگی سے دعوت اسلام دینی ہے تاکہ وہ دلی رغبت اور توجہ سے اسلام کی دعوت کو سنیں۔ اس پر غور کر سکیں۔ اور سمجھ لینے کے بعد بخوشی اسکو قبول کر یں۔ اور اگر وہ بحث کریں تو حکم ہے کہ "وجادلھم بالتی ھی احسن" (نحل ع۱۶) ان سے نہایت عمدہ طریق پر بحث کرو"۔ یعنی تبلیغ میں کبھی سختی نہیں کرنی۔ کسی کی دل آزاری نہیں کرنی ہٹ دھرمی یا جبر سے کام نہیں لینا ۔۔۔۔ لا اکراہ فی الدین۔ دین کے معاملہ میں کسی قسم کا جبر روا نہیں۔

دراصل قرآنی احکام کی روشنی میں۔
دین کے معاملہ میں کسی قسم کا جبر روا نہیں۔

دراصل قرآنی احکام کی روشنی میں اور ان کے عین مطابق تبلیغ اسلام کرتے رہنا ہی اعلیٰ ترین کام ہے علماء کے کرنے کا اور مسلمانوں کے کرانے کا۔ جماعت احمدیہ اپنے اولوالعزم امام کی زیر قیادت یہی کام کر رہی ہے اور تائید ایزدی کامیابیوں پر کامیابیاں حاصل کر رہی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ مسلمانوں کو بھی فریضۂ تبلیغ یعنی جہادِ اکبر کی توفیق عطا فرمائے تا اسکے نتیجہ میں بنی نوع انسان حرص و ہوا اور مادہ پرستی کی لعنت سے نجات پا کر خدا پرستی اختیار کریں اور امن و سلامتی کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں اسلام ساری دنیا میں پھیل جائے اور تمام ممالک میں انسانوں کا کلمہ "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" ہی قرار پائے آمین ثم آمین۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

مصباح کا سالنامہ

اس دفعہ انشاء اللہ مصباح کا سالنامہ اسلام میں عورت کا مقام نمبر ہوگا۔ علم سے دلچسپی رکھنے والی بہنیں اس بارہ میں اپنی آراء اور مختلف عنوانات سے مطلع فرمائیں نیز اس نمبر میں قابل قدر دلچسپ معلومات افزاء مضامین لکھنے کی کوشش کریں اور اپنے ہاں کی اچھے مضمون لکھنے والی بہنوں اور ادیب بھائیوں کو بھی تحریک کریں کہ وہ بھی اس نمبر کے لئے مفید مضامین لکھیں —— سالنامہ کے بعض مجوزہ عنوان مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ عورت کے حقوق و فرائض
۲۔ عورت بحیثیت بیوی
۳۔ عورت بحیثیت ماں
۴۔ عورت بحیثیت بیٹی
۵۔ عورت مذاہب عالم کی نظر میں
۶۔ عورت تاریخ عالم میں
۷۔ دنیا کی مشہور عالم تاریخی عورتیں
۸۔ عورت کا بڑے بڑے انقلابات میں حصہ
۹۔ صحابیات کے کارنامے
۱۰۔ احمدی خواتین نے اسلام کی یاد تازہ کر دی
۱۱۔ عورت کے متعلق شرعی احکام
۱۲۔ عورت اور اس کے خانگی فرائض
۱۳۔ عورت اور بچوں کی تربیت کا اہم فریضہ
۱۴۔ قرآن کریم میں عورت کا ذکر
۱۵۔ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے
۱۶۔ اگر پچاس فیصدی عورتوں کی اصلاح ہو جائے تو ۔۔۔۔۔۔۔
۱۷۔ تعلیم کے فروغ میں عورتوں کی امداد
۱۸۔ عورتوں کی مشہور بین الاقوامی تنظیمیں
۱۹۔ موجودہ آزادی کے بعد عورت نے کیا پایا کیا کھویا ۔۔۔۔۔
۲۰۔ سائنسدان عورتیں۔

: یہ مضامین جلد بھیجے جائیں۔ خوبصورت پھولوں کی ڈیزائن خانہ داری و سلائی اور رنگ و گھر کی آرائش وغیرہ کے متعلق مفید معلومات کے لئے بھی صفحات ریزرو Reserve رکھے جائیں گے۔ صاحب ذوق بہنیں کوشش کر کے اس نمبر کو ہر لحاظ سے کامیاب بنائیں۔

(امۃ الرشید شوکت مدیرہ مصباح)

ہر مجاہد دفتر دوم سے ایک سوال؟

کیا آپ کا وعدہ تحریک جدید آپ کی سالانہ آمد کے ساٹھویں حصہ سے کم تو نہیں؟
یاد رہے کہ ساٹھواں حصہ اب اقل ترین معیار قربانی ہے۔

وکیل المال

مومن کبھی محدود المقصد اور کم ہمت نہیں ہوتا

محض دنیا نہیں بلکہ حصولِ دین زندگی کا اصل مقصد ہونا چاہیئے

تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیرِ اہتمام محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کا طلبہ سے خطاب

ربوہ۔ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مورخہ ۲۰ نومبر کو کالج یونین کی درخواست پر تعلیم الاسلام کالج کے طلبہ سے ایک پُراثر اور نصائح سے بھرپور خطاب فرماتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے طلبہ کو چاہیئے کہ وہ محض دنیا کو ہی اپنا مقصدِ حیات نہ بنائیں بلکہ ایک کامیاب اور بابرکت زندگی گذارنے کے لئے حصولِ دین کو بھی اس میں شامل کریں۔

آپ نے کہا اگر ہم صرف مادی علوم کو ہی اپنی توجہ کا مرکز بنالیں تو ہماری زندگی بہت ہی محدود المقصد بن جائے گی لیکن مومن کبھی کم ہمت اور محدود المقصد نہیں ہوتا وہ دنیاوی علوم بھی حاصل کرتا ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ اپنے اصل اور وسیع مقصدِ حیات کو بھی پیشِ نظر رکھتا ہے یعنی اس کی ہر آن یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ اس رحیم اور رحمٰن ہستی کو پاسکے جس کے احسانوں کے زیرِ سایہ وہ اس دنیا میں رہ رہا ہے اگر آپ لوگ اس زندگی میں حقیقی راحت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے خالق اور محسن خدا کی تلاش میں محو ہو جائیں اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن حکیم سے سچی محبت اور سچا تعلق پیدا کریں۔ یاد رکھیں کہ جو سر پورے تذلل اور نیستی کے ساتھ خدا کے حضور جھکتا ہے اس کے آگے ہزاروں سکندر یاں اور ہزاروں طاقتیں بھی ہیچ ہیں۔

موجودہ نظامِ تعلیم پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے آپ نے فرمایا ہمارے تعلیمی ڈھانچے میں ایک نمایاں خامی یہ ہے کہ اس میں قومی اور ملی تقاضوں کا لحاظ نہیں رکھا گیا ہم نے صرف یہ سمجھ رکھا ہے کہ جو کچھ یورپ پیش کرتا ہے وہی درست ہے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اہلِ مغرب کا مذہب ان کی تہذیب ان کا تمدن ان کا نقطۂ نظر ان کی روایات اور ان کا طرزِ تعلیم کسی بھی لحاظ سے اسلامی نظریات سے ہم آہنگ نہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اسلامی نقطۂ نظر کا حامل طالب علم جب مغربی فلسفہ یا مغربی نظریات کا بطور نصاب مطالعہ کرتا ہے تو اس کے ذہن میں ایک زبردست ہنگامہ برپا ہو جاتا ہے جو اس کی ذہنی صلاحیتوں کو بالکل ناکارہ کر کے رکھ دیتا ہے میرے نزدیک اس نظریاتی تصادم کا علاج یہ ہے کہ ہمارے طالب علم اس یقین سے پر ہوں کہ ان کی مذہبی کتاب قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جسے علیم و خبیر خدا نے اتارا ہے اس لئے اس کے بیان کردہ اصولوں میں شک و شبہ کی ہرگز کوئی گنجائش نہیں بلکہ اس کا فیصلہ آخری اور حتمی ہے آپ جس تعلیمی ادارہ میں پڑھتے ہیں اس کا نام تعلیم الاسلام کالج اسی لئے رکھا گیا ہے کہ اس میں پڑھنے والے سے یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ مادی علوم کو قرآن اور عقلِ سلیم کی کسوٹی پر پرکھتا ہے مغربیت کی اندھا دھند تقلید سے بچیں ورنہ آپ کے اندر وہ صلاحیتیں ناپید ہو جائیں گی جو کہ زندہ اور آزاد قوموں کا طرہ امتیاز ہوتی ہیں پس ان حالات میں ہمارے اساتذہ اور طلبہ پر جو بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں وہ ظاہر و باہر ہیں۔

آپ نے کہا میں یہ نہیں کہتا کہ آپ مغربی فلسفہ یا علومِ جدیدہ کا مطالعہ نہ کریں بلکہ میں یہ کہتا ہوں کہ ایسے طور سے مطالعہ کریں کہ آپ ان کے برے اثرات سے محفوظ رہیں اور یہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ آپ خدا تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری اختیار کریں اور اس کے حضور دعائیں کرتے رہیں کہ وہ ان نظریات کی خرابیاں آپ سے دور رکھے قرآن کریم میں اسی طرزِ عمل کی تعلیم دی گئی ہے۔

آپ نے تحصیلِ علم کے بارہ میں اس رجحان کو سخت افسوسناک قرار دیا کہ علم محض روٹی کمانے اور پیٹ بھرنے کا ذریعہ ہے آپ نے کہا اگر تحصیلِ علم کا صرف اسی قدر مقصد ہے کہ انسان اس سے ایک کلرک یا افسر بن جائے تو یہ علم کی بہت بڑی ناقدری ہے علم کا اصل مقصد تو یہ ہے کہ ہم اس کے ذریعہ انسانیت کی اقدار کو پہچانیں اپنے ضمیر کو روشن کریں اور اپنی ذہنی اور دماغی قوتوں کو اجاگر کریں ہمارے تعلیم یافتہ لوگ ہاتھ سے کام کرنا عار سمجھنے لگے ہیں حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم و معرفت کے بادشاہ ہونے کے باوجود ہاتھ سے کما کر کھانے کو فخر سمجھتے تھے یہی حال ہمارے اسلاف کا ہے اگر ان کے اندر ہاتھ سے کام کرنے کی عادت نہ ہوتی تو آج یورپ ان کے تجربات اور مشاہدات کا احسانمند نہ ہوتا پس جب ہمارے آقا و مولیٰ اور بزرگانِ سلف کے لئے ہاتھ سے کام کرنا اور مختلف حرفتوں کا سیکھنا باعثِ عار نہ تھا تو ہم کون ہیں کہ علم کو بھی انگاری سمجھ کر بیٹھ جائیں آپ نے اس ضمن میں ملک کے اندر فنی اداروں کے قیام کی ضرورت پر زور دیا تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ تعلیم الاسلام کالج کے طلبہ کو میری نصیحت ہے کہ وہ مختلف علوم میں امتیاز حاصل کرنے کی کوشش کریں آپ نے کہا اگر آپ کو اپنے مسلمان ہونے پر فخر ہے تو آپ کو عزم کر لینا چاہیئے کہ آپ ہر میدان میں اس فخر کو قائم رکھیں گے آپ کو ہر علم اور ہر فن میں کمال پیدا کرنا چاہیئے ایک خیال رکھیں کہ حصولِ کمال کے لئے صرف جائز ذرائع کو بروئے کار لائیں امتیاز حاصل کریں مگر یکساں حالات میں تا دوسروں کو اعتراض کا موقع نہ ملے فاستبقوا الخیرات کے قرآنی امر میں اسی طرف اشارہ ہے۔

تقریر ختم کرنے سے پہلے صاحبزادہ صاحب موصوف نے فرمایا کہ انسان کو زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی کی ضرورت ہے وہ غنی الوسع کسی کامل رہنما کی تلاش میں رہتا ہے (باقی صفحہ ۸ پر)

چند ضروری گذارشات

حصۂ آمد کے موصی اصحاب توجہ فرمائیں

۱۔ جن اصحاب کو سال گذشتہ (۶۲-۱۹۶۱) کے فارم اصل آمد پہنچے ہوئے ہیں وہ پُر کر کے جلد واپس فرمائیں اس کے بغیر نہ تو ان کا حساب مکمل ہو سکتا ہے اور نہ ہی بھجوایا جا سکتا ہے۔

۲۔ اگر کسی دوست کو اس وقت تک سال گذشتہ کا فارم اصل آمد نہیں ملا تو وہ اطلاع دیں تا بھجوایا جائے اسی طرح اگر کسی صاحب کو فارم اصل آمد پُر کرنے کے باوجود حساب نہیں ملا تو وہ بھی اطلاع دیں۔

۳۔ حصہ آمد کے بقایا داران اپنے بقائے جلد صاف کریں ان کی یاد دہانی کے لئے یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ حصہ آمد کی جس وصیت کا چندہ متواتر چھ ماہ تک نہ آئے یا متفرق ناغوں کی وجہ سے بقایا کی مجموعی رقم عرصہ چھ ماہ کے برابر ہو جائے تو ایسی وصیت قواعد کی رو سے قابل منسوخی ہو جاتی ہے

۴۔ جو احباب اپنے بقائے صاف کرنے کے لئے اقساط مقرر کر کے مہلت لے چکے ہیں وہ اپنی مقررہ اقساط کی ادائیگی میں باقاعدگی اختیار فرمائیں اور ماہوار یا ششماہی حصہ آمد جو آمدنی کے لحاظ سے ان پر واجب ہے وہ بھی پوری شرح کے ساتھ باقاعدہ ادا کرتے رہیں تا کہ پچھلا بقایا بھی صاف ہو جائے اور آئندہ بھی بقایا نہ ہو۔

۵۔ جن بقایا دار اصحاب نے بقایوں کی ادائیگی کے لئے اقساط مقرر کر کے تاحال مہلت نہیں لی وہ اس کے لئے جلد توجہ فرمائیں تا ایسا نہ ہو کہ ان کی وصایا کو کسی قسم کا نقصان پہنچ جائے اور اپنی آمدنی کے لحاظ سے معقول اقساط مقرر کر کے امیر مقامی یا صدر یا سکرٹری مال یا سکرٹری وصایا کی معرفت درخواستیں بھجوا دیں۔

۶۔ ایسی درخواستوں میں یہ اقرار صراحت سے ہونا ضروری ہے کہ وہ قسط بقایا کے ساتھ ماہوار حصہ آمد بھی باقاعدگی سے ادا کرتے رہیں گے اس واضح اقرار کے بغیر درخواست بے معنی ہوگی اور قابل غور نہ ہوگی۔

۷۔ ایسی نامکمل درخواست پر مقامی عہدیداران کو سفارش ہی نہیں کرنی چاہیئے اس امر کے متعلق جو مفصل اعلانات اخبار الفضل مجریہ
میں شائع کئے گئے ہیں ملاحظہ فرمائے جائیں غرضیکہ اقساط ایسی مناسب اور معقول ہونی چاہئیں کہ بقایا بھی کم سے کم مدت میں ادا ہو جائے اور موصی پر بھی ایسا بار نہ ہو جو اس کے لئے تکلیف مالایطاق ہو۔

۸۔ موصی احباب اور عہدیداران کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ وصیت کا بقایا معاف نہیں ہو سکتا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا مندرجہ ذیل ارشاد واضح ہے :۔

”وصیت (چندہ یا بقایا۔ ناقل) کی معافی کا حق مجھے بھی حاصل نہیں یہ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بنایا ہوا قانون ہے اور الٰہی حکم سے ہی تھا میں ان چندوں کو معاف کر سکتا ہوں اور کر دیتا ہوں جو میری طرف سے مقرر کئے جائیں یا بڑھائے جائیں“۔

اس لئے نہ تو کسی بقایا دار دوست کو بقائے کی معافی کے لئے درخواست کرنی چاہیئے اور نہ ہی ایسی درخواست پر کوئی عہدہ دار سفارش کرنے کی تکلیف فرمائیں۔

۹۔ حضور کے مندرجہ بالا ارشاد سے یہ امر بھی واضح ہے کہ جس طرح تحریک وصیت کو دوسری تحریکات پر فضیلت حاصل ہے اسی طرح چندہ وصیت کی ادائیگی بھی دوسرے چندوں پر مقدم ہے۔

۱۰۔ دفتر سے اپنی یا کسی دوسرے صاحب کی وصیت کے سلسلہ میں خط و کتابت کرتے وقت یا ترسیل چندہ کرتے وقت اس وصیت کا نمبر ضرور لکھا کریں اسی طرح اپنا نام اور مکمل پتہ بھی صاف تحریر ہونا چاہیئے ورنہ جواب دینے میں تاخیر اور التواء کا ہو جانا بہت ممکن ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

ششماہی جائزہ

(قسط ۲)

جن جماعتوں کا سال رواں کا بجٹ نہیں ملا (ان پر یہ ⊗ نشان لگایا ہے) یا جن جماعتوں کا بجٹ ابھی زیر پڑتال ہے (اور ان پر یہ ×. نشان لگایا گیا ہے) ان جماعتوں کی مندرجہ ذیل فیصدی وصولی کو محض ایک اندازہ سمجھنا چاہیئے صحیح صورت حال بجٹ وصول ہونے یا پڑتال ہونے کے بعد واضح ہو سکے گی اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ والسلام

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام وحصہ آمد	وصولی فیصدی: چندہ جلسہ سالانہ	نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی: چندہ عام وحصہ آمد	وصولی فیصدی: جلسہ سالانہ
	۸۔ دو ہزار سے پانچ ہزار روپیہ تک بجٹ والی جماعتیں۔						
۷۳	وہاڑی منڈی	۱۵	۵	۸۰	گوٹلیاں	۱۱	۱
۷۴	ٹائیے پور قادر آباد	۱۴	۵	۸۱	ظفر آباد سٹیٹ		
۷۵	جڑانوالہ	۱۲	۲		دیہہ لالی	۱	۹
۷۶	داؤد خیل	۱۷	×	۸۲	نارنگ منڈی	۷	۲
۷۷	چک ۵۶۵ گ ب	۱۴	×	۸۳	گوٹھ غلام رسول	×	×
۷۸	منگلا ڈیم	۱۴	×	۸۴	چھبال پور سندھ	×	×
۷۹	⊗ چک ۳۳۴ ج ب دھیرد کے	۱۳	×	۸۵	قمر آباد	×	×

(ناظر بیت المال ربوہ)

"الفضل" کے وی پی بھجوائے جا رہے ہیں۔

مندرجہ ذیل احباب کی قیمت اخبار الفضل ماہ دسمبر ۶۲ء میں ختم ہو رہی ہے اور حسب سابق ان کو وی پی کئے جا رہے ہیں براہ کرم وصول فرما کر ممنون فرمائیں۔

درج شدہ تاریخ اصل مدت سے دس دن قبل کی ہے وہ احباب جن کے ارشاد پر انھیں وی پی نہیں کئے جاتے ان سے درخواست ہے کہ وہ بھی بذریعہ منی آرڈر اپنا چندہ جلد از جلد ارسال فرمائیں تاکہ اخبار جاری رکھا جا سکے۔

مینجر الفضل

چٹ نمبر	نام خریدار	مدت اختتام
۱۹۶	میاں نواب دین پیرکوٹ ضلع گوجرانوالہ	۱۹ ۱۲/۶۲
۲۵۲۱	مولوی اللہ رکھا صاحب بھاگووال	〃
۴۶۵۱	محمد احسان الٰہی چنیوٹ	〃
۴۲۸۴	مسٹر محمد اسلم صدیقی حیدر آباد	〃
۴۷۸۴	محمد خان صاحب نسیم موٹرز نبی سر روڈ	〃
۷۸۴	پیر عبد العلی صاحب سانگھڑ	۲۰ ۱۲/۶۲
۲۹۳۱	بیگم صاحبہ سید علی صاحب ایڈووکیٹ کراچی نمبر ۵	〃
۳۳۱۲	فضل احمد صاحب صابو کھنڈیار	〃
۱۰	ایم یوسف کراچی ۱۵	〃
۱۲۵۰۲	احمد دین صاحب دکاندار گوجرانوالہ	〃
۳۴۶۹	مبارک احمد صاحب بقا پوری ایبے سینیا لائن کراچی	〃
۲۷۲۳	مولوی رحمت علی صاحب بنگوی کراچی ۲۹	〃
۴۲۲۹	شیخ عبد العزیز صاحب لائل پور	۲۱ ۱۲/۶۲
۴۵۷۷	محمد اعظم خان صاحب بھوپال والہ	〃
۴۷۰۸	سید محمد انور صاحب چٹہ گاگنگ	〃
۴۸۴۱	مستری محمد دین صاحب جھبجو کلاں منٹگمری	〃
۴۵۶۶	محمد اقبال صاحب ۷۱ جنوبی سرگودھا	〃
۵۴۳	میاں اللہ دتہ صاحب زرگر منڈیالہ وڑائچ	۲۲ ۱۲/۶۲
۹	ہدایت اللہ صاحب نمبردار چک ۳۵ جنوبی سرگودھا	〃
۲۲۱۹	امۃ الحفیظ صاحب لیڈی ڈاکٹر کراچی نمبر ۳	〃
۶۲۶	عبد الوہاب محمد عبد اللہ صاحبان لائل پور	۲۳ ۱۲/۶۲
۴۹۸۶	فیروز الدین صاحب حق مدرس مظفر آباد	〃
۲۸۵۲	شریف احمد صاحب وڑائچ انجینئر کراچی	۲۴ ۱۲/۶۲
۳۹۳۲	سید بشیر احمد صاحب نوشہرہ	۲۵ ۱۲/۶۲
۷۶	محمد شریف ایڈووکیٹ کیتال حال	〃

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینجر)

مسابقت الی الخیرات کا جذبہ

جلسہ سالانہ سے پہلے نقد وصولی کی مساعی

مکرم سید لال شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ آنبہ کرم پورہ قریباً تین سو روپیہ کی وصولی کی اطلاع ارسال فرماتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"تحریک جدید کے وعدے حاصل کئے جا رہے ہیں ساتھ ہی نقد وصولی کی بھی کوشش ہے جلسہ سالانہ سے پہلے ۸۰ - ۹۰ فیصدی وصولی ہو جائے گی"

مسابقت الی الخیرات کا یہ جذبہ انشاء اللہ بہتوں کو السابقون الاولون کے قابل رشک مقام تک پہنچانے کا موجب ہوگا جملہ عہدیداران حضرات یہ کوشش فرمائیں کہ جلسہ سالانہ سے پہلے زیادہ سے زیادہ وصولی عمل میں آ جائے۔

(وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مال — انصار اللہ

جملہ مجالس کے بجٹ کا جائزہ لیا گیا ہے مگر افسوس ہے کہ مجالس کا ایک حصہ وصولیوں کی طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دے سکا۔ گو سال قریب الاختتام ہے اور وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے مگر اپنی ذمہ داری کا صحیح احساس اور غیر معمولی توجہ اب بھی اس کمی کو پورا کر سکتی ہے لہٰذا امید کی جاتی ہے کہ اس مرحلہ پر بقایاجات کی وصولی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جائے گا تاکہ جملہ مجالس اپنے اپنے بجٹ کو سو فیصدی پورا کرنے والی ہوں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

جماعت احمدیہ کی نرسری

دنیا میں ہر جماعت کا کام بے شک نوجوانوں سے چلتا ہے مگر اس کو قائم رکھنے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ بچوں کی تربیت سے غفلت نہ کی جائے۔

جماعت احمدیہ کا مقصد بہت اہم ہے جس کو حاصل کرنے کے لئے نسلاً بعد نسل قربانیوں کی ضرورت ہے اگر ہماری آئندہ نسل قربانیوں کے لئے ابھی سے مشتاق نہیں رہے گی تو وقت آنے پر وہ کام کو کیسے چلا سکے گی۔

پس سوال یہ ہے کہ آپ نے آئندہ نسل جو جماعت کی ترقی کے لئے زینہ کی حیثیت رکھتی ہے کے لئے تعلیم و تربیت کا نظام مضبوط کر لیا ہے اگر نہیں تو فوراً مجلس اطفال اللہ اپنے ہاں قائم کریں۔ ۷ سے ۱۵ سال تک کے بچوں کی لسٹ بنا کر ہمیں بھجوائیں ان کی تنظیم کے لئے ایک خادم کو ناظم اطفال تربیت کے لئے ایک انصار کو مربی مقرر کر کے اطلاع دیں۔

مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے کتابچہ "اطفال الاحمدیہ" مفت حاصل کرنے کے لئے آج ہی لکھیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

شکریہ احباب

میرے والد مکرم ماسٹر محمد علی صاحب اظہر صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر بہت سے بزرگوں دوستوں اور احباب نے اسی طرح بہت سی جماعتوں اور مجالس خدام الاحمدیہ نے خطوط کے ذریعے اور زبانی مجھ سے اور میرے بہن بھائیوں سے اظہار ہمدردی و تعزیت کیا ہے میں اخبار الفضل کے ذریعہ ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور تہہ دل سے ممنون ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور انھیں دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے آمین۔ اسی طرح ان سب بزرگوں دوستوں اور احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ہمیں اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(قریشی سعید احمد اظہر شاہد مربی سلسلہ شیخوپورہ)

درخواست دعا

اخویم مکرم بابو عبد الحلیم صاحب دفتر خزانہ جھنگ کی چھوٹی صاحبزادی عزیزہ عقد النساء ایک ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے (ماسٹر مولاداد سیکرٹری مال دارالیمن ربوہ)

پاکستان اور بیرونی ممالک کی اہم خبروں کا خلاصہ

— راولپنڈی ۳۰ نومبر وزیر خزانہ مسٹر عبد القادر نے کل صبح مرکزی حکومت کے درجہ سوم اور درجہ چہارم کے قریباً ڈھائی لاکھ سول ملازمین کی تنخواہوں میں فوری طور پر دس فی صد اضافہ کا اعلان کیا۔ مہنگائی الاؤنس کو تنخواہ میں شامل کر دیا گیا ہے ایک اندازہ کے مطابق تنخواہوں میں اضافہ سے موجودہ مالی سال کے بجٹ میں مزید سات کروڑ روپیہ کے اخراجات ہوں گے۔ درجہ اول اور دوم کے ملازمین کی تنخواہوں کے سوال پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ دفاعی سروسوں کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کے بارے میں غور کرنے کے لئے ایک الگ کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ وزیر خزانہ نے اعلان کیا ہے کہ سرکاری ملازمین کو یکم جولائی سے جو عبوری امداد دی جا رہی تھی۔ وہ بدستور جاری رہے گی۔

— سیالکوٹ ۳۰ نومبر شیر کشمیر شیخ محمد عبد اللہ نے ایک بار پھر مقبوضہ کشمیر کی وزارت عظمے کی بھارتی پیشکش کو ٹھکرا دیا ہے خواہ نارک جنگ کے اس بارے موصول ہونے والی ایک اطلاع کے مطابق مقبوضہ کشمیر کی وزارت عظمے کی پیشکش کے ذریعہ بھارت نے ان کا ہمنوا بنانے کی کوشش کی۔ لیکن عبد اللہ نے صاف انکار کر دیا بیان کیا جاتا ہے کہ شیخ عبد اللہ نے خفگی کے عالم میں مبارک شاہ سے کہا کہ دنیا کی کوئی طاقت میرے نظریات کو نہیں خرید سکتی۔

— جکارتا ۳۰ نومبر چین کے نائب وزیر خارجہ ہوانگ چنگ بھارت اور چین میں سرحدی تنازعہ کے بارے میں اپنے ملک کے موقف کی وضاحت کرنے کے لئے کل رات رنگون سے یہاں پہنچے۔ قاہرہ کی ایک خبر کے مطابق بھارتی وزیر قانون مسٹر سین اور وزارت خارجہ کے سیکرٹری جنرل اے کے لہر نے کل صدر ناصر سے ملاقات کی اور انہیں چین و بھارت کے تنازعہ کے بارے میں اپنے ملک کا موقف بتایا۔ بھارت کی وزیر مملکت برائے امور خارجہ مسز لکشمی مینن نے کل رنگون میں برما کے سربراہ مملکت جنرل نی ون سے ملاقات کی خیال ہے کہ آج جکارتہ میں چینی نائب وزیر خارجہ اور بھارتی نائب وزیر مملکت برائے امور خارجہ مذاکرات شروع ہوں گے۔

— لندن ۳۰ نومبر برطانوی پارلیمان میں فرانٹ بنچ (کنزرویٹو) اور لیبر پارٹی کے پانچ ممتاز ارکان نے گذشتہ منگل کو ایک مشترکہ بیان میں کہا "وقت آ گیا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ جلد طے ہو اور اس ضمن میں بھارت کو پہل کرنی چاہیئے۔" ان ارکان میں مسٹر ڈنکن سینڈس، مسٹر جارج تھامسن، مسٹر ولیم بلاٹن، لارڈ ڈوبس اور مسٹر فریڈرک بیلنٹ شامل ہیں۔

— راولپنڈی ۳۰ نومبر صدر ایوب نے ملازمتوں کے ڈھانچے کا جائزہ لینے والی کمیٹی کو نئے سرے سے تشکیل دیا ہے اس کا انکشاف وزیر خزانہ مسٹر عبد القادر نے کل صبح کیا۔ آپ نے بتایا کہ کئی حلقوں سے اس امر کی شکایات موصول ہوئی تھیں کہ اس کمیٹی پر سی ایس پی افسروں کا غلبہ ہے از سر نو تشکیل شدہ کمیٹی مندرجہ ذیل ارکان پر مشتمل ہے۔ اسٹیبلشمنٹ سیکرٹری مسٹر جی معین الدین سیکرٹری خزانہ مسٹر ممتاز مرزا، مشرق پاکستان اور مغربی پاکستان کی حکومتوں کے چیف سیکرٹری اور چیف انجینئر نگ ایڈوائزر مسٹر ایم اے حمید۔

— راولپنڈی ۳۰ نومبر آج صبح ایوب ہال کے نزدیک دیواروں پر امریکیوں کے خلاف نعرے لکھے ہوئے پائے گئے۔ بعض نعروں کے الفاظ یہ تھے۔ امریکیو واپس چلے جاؤ۔ پاکستان اور امریکہ کے درمیان آٹھ سالہ تعلقات کے دوران یہ پہلا موقع ہے۔ کہ پاکستان میں اس قسم کے نعرے لکھے گئے ہیں۔ قومی اسمبلی کے ایک رکن نے اس امر پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا اس سے قوم کی ذہنی کیفیت کا پتہ چلتا ہے۔

— لاہور ۳۰ نومبر صوبائی انسپکٹر جنرل پولیس نے حکومت سے سفارش کی ہے کہ بچوں کے اغوا کی وارداتوں کے سدباب کے لئے سزا میں اضافہ کیا جائے اور جو شخص دس سال سے کم عمر کے بچے اغوا کریں انہیں موت کی سزا دی جائے۔

— اقوام متحدہ (نیویارک) ۳۰ نومبر۔ ملایا نے گذشتہ روز جنرل اسمبلی میں شمالی بورنیو کے برطانوی مقبوضہ جزیرہ پر فلپائن کے دعویٰ ملکیت کو مسترد کر دیا۔ ملایا کے مندوب نے فلپائن کے نمائندے کی ایک تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بورنیو کے عوام اور تمام سیاسی جماعتوں کی خواہش ہے کہ ان کا علاقہ ملایا میں ضم ہو۔ اس لئے فلپائن کا دعوےٰ کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ مندوب نے کہا کہ ان کی حکومت کے پیش نظر ملائیشیا کا منصوبہ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ملایا سنگاپور اور بورنیو کے تین برطانوی علاقوں پر مشتمل ایک بڑی ملائیشین فیڈریشن قائم کی جائے گی۔

— وینڈسر لاکس (امریکہ) ۳۰ نومبر۔ کل یہاں ایک طیارہ کا ہوا باز طیارہ کے نیچے اترنے کے پانچ منٹ بعد حرکت قلب بند ہو جانے سے ہلاک ہو گیا۔ اس طیارہ میں پندرہ افراد سوار تھے۔ ۴۸ سالہ ہوا باز کلفورڈ امیرسن نے نیویارک سے پرواز کرنے کے بعد ونڈسر لاکس کے ہوائی اڈہ پر اپنا طیارہ اتارا ہی تھا کہ اسے دل میں سخت درد محسوس ہوا اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے ہلاک ہو گیا۔ اس کے ساتھی ہوا باز نے کہا البرٹسن پرواز کے دوران بالکل ٹھیک تھا کہ معلوم ہوتا تھا۔ اس خرابی اور طیارہ میں سوار ہو کر اپنی منزل مقصود کی جانب روانہ ہو گئے۔

— پرتھ (آسٹریلیا) ۳۰ نومبر۔ پاکستان نے کل یہاں دولت مشترکہ کے کھیلوں میں چھ اور طلائی تمغے حاصل کرلئے۔ پاکستان کے پہلوان محمد نیاز نے کل ایک طلائی تمغہ حاصل کیا تھا۔

— لندن ۳۰ نومبر۔ برطانیہ کے وزیر دفاع مسٹر پیٹر تھارنیکرافٹ نے کل دارالعوام میں برطانیہ کے سابق وزیر دفاع مسٹر ایمانوئیل شنول کے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ جہاں تک برطانیہ کی معلومات کا تعلق ہے۔ چین کی مسلح افواج کی تعداد قریباً بائیس لاکھ اور روس کی مسلح افواج کی تعداد پینتیس لاکھ ہے۔

— کراچی ۳۰ نومبر (پپ) شہزادہ شیخ سلمان بن محمد الخلیفہ کل صبح بذریعہ طیارہ بحرین سے یہاں پہنچے۔ وہ پاکستان شکار کھیلنے آئے ہیں۔ وہ سابق صوبہ سندھ میں پرندوں کے شکار کے لئے اپنے ہمراہ خاص قسم کے تربیت یافتہ باز لائے ہیں۔ شکار کھیلنے کے دوران وہ قومی اسمبلی کے رکن مسٹر غلام علی خان تالپور کے ہاں قیام کریں گے۔

نئی دہلی ۳۰ نومبر۔ سورت کے ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے سورت میں آباد چینی نژاد ایک تن تنہا چینی خاندان کو حکم دیا ہے کہ وہ بغیر اجازت حاصل کئے آٹھ پہر سے زیادہ عرصہ کے لئے اپنی مستقل رہائش گاہ سے باہر نہ جائیں۔ یہ حکم فارینرز ایکٹ کے تحت جاری کیا گیا ہے

— وارسا ۳۰ نومبر پولینڈ میں عوامی جمہوریہ چین کے سفیر مسٹر ڈینگ پنگ ٹین نے گذشتہ رات وارسا میں لبنان کے "نیشنل ڈے" میں شرکت کی۔ وہ پیکنگ میں اپنی چھ دن کی رخصت گزارنے کے بعد اسی دن یہاں پہنچے تھے۔ یاد رہے کہ اس ماہ کے آغاز میں بعض مغربی سفارتی ذرائع نے وارسا میں کہا تھا کہ مسٹر وینگ واپس پولینڈ نہیں آئیں گے۔

— گوجرانوالہ ۳۰ نومبر۔ نمائندہ خصوصی۔ قومی اسمبلی کا آئندہ اجلاس مارچ ۱۹۶۳ء میں ڈھاکہ میں منعقد ہوگا۔ اس امر کا انکشاف چوہدری جمیل احمد ممبر قومی اسمبلی نے گوجرانوالہ پہنچنے پر کیا۔ چوہدری جمیل احمد نے کوہستان سے انٹرویو کے دوران بتایا کہ یہ ایک یقینی امر ہے کہ پاکستان کی خارجہ پالیسی میں ٹھوس بنیادوں پر تبدیلی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس امر کا کوئی امکان نہیں کہ پاکستان امریکہ کی اس تجویز کو قبول کرلے کہ پاکستان بھارت کے ساتھ مل کر چین کے خلاف متحدہ محاذ بنائے۔ چوہدری جمیل احمد گوجرانوالہ سے فوری طور پر لاہور روانہ ہو گئے۔ جہاں خیال ہے کہ وہ خلیق الزمان سے ملاقات کریں گے۔ اس سلسلہ میں گوجرانوالہ میں کنونشن مسلم لیگ کے مستقبل کا تفصیلی پروگرام طے کیا جائے گا۔ گوجرانوالہ کے صوبائی ممبر چوہدری محمد انور بھنڈر بھی آج شام لاہور روانہ ہو رہے ہیں۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

الیس اللہ بکاف عبدہ
کی انگوٹھیاں خریدیں
ملک جی برادرز گولبازار ربوہ

الحاج حکیم محمود علی خاں ماہر اور الحاج حکیم عبدالحی صاحب انصاری
معالج شاہ سعود
فرماتے ہیں: "ہم نے اس دواخانہ کو دیکھا مفردات اور مرکبات بہت ہی عمدہ ہیں"
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

مقصد زندگی
اور
احکام ربانی
اسی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

زد جام عشق
ایک بے مثل اور لاثانی دوا چودہ روپے
طلاء اکسیر
زندگی اور حرارت کا سرچشمہ دو روپے
فولادی گولیاں
بہترین مقوی اعصاب دوا پانچ روپے
حب جواہر مہرہ
قلب و دماغ اور روح کا ہمدرد ساتھی
سو گولی تیس ۳۰ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

کشمیر میں موجودہ انتظامات کو درہم برہم کرنا بہت نقصان دہ ہوگا

ہندوستان اپنے بنیادی اصولوں سے انحراف نہیں کر سکتا (پنڈت نہرو)

نئی دہلی یکم دسمبر۔ مسٹر نہرو نے کل پارلیمنٹ میں کہا کہ وہ ہر چیز جس کا مقصد کشمیر میں موجودہ انتظامات کو زیر و زبر کرنا ہو بہت نقصان دہ ہوگا۔

وزیر اعظم ہند نے جو مسئلہ کشمیر اور دوسرے مسائل پر تبادلۂ خیالات کرنے کے پاک و ہند سمجھوتہ پر بیان دے رہے تھے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ان اطلاعات کی کوئی بنیاد نہیں کہ اس تنازعہ کا تصفیہ جموں و کشمیر کی تقسیم کی بنیاد پر ہوگا۔ مسٹر نہرو نے کہا کہ بات چیت کے لئے کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔ انہوں نے برطانوی وزیر دولت مشترکہ مسٹر ڈنکن سینڈز اور نائب وزیر خارجہ امریکہ مسٹر ایورل ہیریمین پر ہندوستان کی پوزیشن واضح کر دی تھی اور ان سے کہہ دیا تھا کہ ہندوستان کے لئے بنیادی اصولوں کو نظر انداز کرنا یا ان سے انحراف ممکن نہیں۔

مسٹر نہرو نے ان اطلاعات کا ذکر کرتے ہوئے کہ مذاکرات تقسیم سے متعلق ہوں گے یہ کہا کہ یہ اطلاعات قطعیً بے بنیاد ہیں۔ مسٹر نہرو نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ یہ تجویز کرنا مسٹر سینڈز یا کسی اور کا کام نہیں کہ ہندوستان پاکستان کے ساتھ کس نہج پر بات چیت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر سینڈز اور مسٹر ہیریمین کو ہندوستان کے موقف کا اعتراف ہے لیکن ان کا کہنا ہے کہ پھر بھی ان معاملات کے بارے میں دوستانہ بات چیت کر لی جائے۔

• راولپنڈی یکم دسمبر۔ امور دولت مشترکہ کے برطانوی وزیر مسٹر ڈنکن سینڈز پنڈت نہرو سے ملاقات کرنے اور لوک سبھا میں ان کے حالیہ بیان کی وضاحت طلب کرنے کل رات پھر بذریعہ طیارہ نئی دہلی روانہ ہو گئے۔ ڈنکن سینڈز کل سہ پہر راولپنڈی سے کراچی گئے تھے اور انہوں نے کل رات لندن روانہ ہو جانا تھا۔

مومن کبھی محدود المقصد اور کم ہمت نہیں ہوتا

(بقیہ صفحہ ۵)

میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ زندگی کے تمام شعبوں میں جو کامل رہنمائی رسول اللہ کی ذات میں ہمیں ملتی ہے وہ دنیا کے کسی اور مصلح کی سیرت میں نہیں مل سکتی پس ہمارے طلبہ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مطابق اپنی زندگی بسر کرنی چاہیئے اور آپ کی سیرت طیبہ پر غور کرتے رہنا چاہیئے۔

آپ کا یہ خطاب قریباً ایک گھنٹہ جاری رہا خطاب کے بعد صدر کالج یونین جناب ارشد زمانی صاحب نے آپ کا شکریہ ادا کیا اور طلبہ سے درخواست کی کہ وہ صاحبزادہ صاحب موصوف کی نصائح پر عمل پیرا ہو کر کامیاب اور بابرکت انسان بننے کی کوشش کریں۔

(مرتبہ رشید احمد جاوید)

انتقال اراضی کے محکمہ کو ریونیو کے محکمہ کے ساتھ ملا دیا جائے گا

پریس کانفرنس میں ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع جھنگ کا اعلان

جھنگ ۲۷ نومبر۔ ملک احمد خاں صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ انتقال اراضی کے محکمہ کو ریونیو کے محکمہ کے ساتھ ملانے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے اور ۱۶ دسمبر سے اس فیصلہ پر عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔

آپ نے امید ظاہر کی کہ اس فیصلہ سے انتقال اراضی کا کام زیادہ عمدگی اور تیز رفتاری کے ساتھ سرانجام پا سکے گا۔ دونوں محکموں میں ضلع کے حلقہ جات کو تسلیم کر دیا جائے گا اور آئندہ دونوں محکمے اس کام کے ذمہ دار ہوں گے۔

آپ نے مزید بتایا کہ آئندہ انتقال اراضی کا کام ہر علاقہ کے باشندوں کی رائے اور مشورہ پر چھوڑ دیا جائے گا۔ اگر کسی گاؤں کے ۵۱ فیصدی زمیندار اپنے علاقہ میں انتقال کا کام کرانا چاہیں گے تو یہ کیا جائے گا ورنہ نہیں۔

آپ نے ضلع کی مختلف یونین کونسلوں کے رفاہی کاموں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے بتایا کہ یونین کونسلوں کی ۲۰،۲۱۵ ہم روپے پر مشتمل ترقیاتی سکیمیں ڈویژنل کونسل میں منظوری کے لئے بھیج دی گئی ہیں۔ ۳۸ یونین کونسلوں کی مجوزہ ٹیکسوں کے متعلق تجاویز منظور کر لی گئی ہیں۔ اس وقت تک ضلع کی ۳۰۵۰۰۷ ایکڑ زمین میں انتقال کا کام مکمل ہو چکا ہے۔

پنڈت نہرو کے بیان کے بعد کشمیر کے مسئلہ پر بات چیت بے معنی اور مہمل ہو کر رہ جاتی ہے

چین سے دوستی اور ہندوستان کو فوجی امداد کے بارے میں ہمارا موقف نہیں بدلا

راولپنڈی یکم دسمبر۔ سیکرٹری وزارت خارجہ مسٹر ایس کے دہلوی نے کل یہاں کہا کہ وزیر اعظم ہند مسٹر نہرو نے لوک سبھا میں جو بیان دیا ہے اس کے بعد کشمیر کے مسئلے پر کوئی بھی بات چیت بے معنی اور مہمل ہو کر رہ جاتی ہے۔

مسٹر دہلوی نے کہا کہ مسٹر ڈنکن سینڈز اور ہیریمن سے اپنی بات چیت کے دوران مسٹر نہرو نے جو تاثر قائم کیا ہے وہ اس تاثر سے قطعاً مختلف ہے جو انہوں نے راولپنڈی میں صدر پاکستان سے ان دونوں ایلچیوں کی بات چیت کے وقت قائم کیا تھا۔ مسٹر دہلوی نے کہا کہ اسکو امریکی مشن کے ساتھ بات چیت سے پاکستان نے جو تاثر لیا وہ یہ تھا۔ کہ ہندوستان میں تبدیلی ہو چکی ہے وہ پاکستان کے ساتھ مسئلہ کشمیر کا تصفیہ کرنے کو تیار ہے اور وہ ایک باعزت اور منصفانہ تصفیے کے لئے قطعی اور مثبت نتائج پیدا کرنے والی ٹھوس بات چیت پر آمادہ ہے۔

رپورٹوں کے مزید اصرار پر مسٹر دہلوی نے کہا کہ مسٹر نہرو نے کشمیر میں حالات جوں کا توں رکھنے پر جو زور دیا ہے۔ اس پر ان کا ابتدائی تاثر حیرانی کا ہے۔ لیکن ہمیں ہر قسم کی صورت حال کے لئے تیار رہنا چاہیئے اور ذرا فراخدلی سے حالات پر نظر ڈالنی چاہیئے

پاکستان ویسٹرن ریلوے ۔ لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

حسب ذیل کام کے لئے نظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹس کی اساس پر پرسنٹیج ریٹ مہر بمہر ٹنڈرز مجوزہ فارموں پر جو کہ دفتر ہذا سے ایک روپیہ فی فارم کی ادائیگی پر ۵ دسمبر ۶۲ء تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ زیر دستخطی کے پاس ۱۰ دسمبر ۱۹۶۲ء کے ساڑھے بارہ بجے تک پہنچ جانے چاہئیں ساڑھے بارہ بجے کے بعد موصولہ ٹنڈروں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

نمبر شمار	کام	تخمینہ لاگت مع ٹنڈر پرسنٹیج	زر ضمانت ڈویژنل ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	عرصہ تکمیل
(۱)	ڈویژنل پلین نمبر $\frac{W-58}{LHR-62}$ کے مطابق حسب ذیل تفصیل کے مطابق آر سی سی۔ ایچ۔ ایس ٹنک کی تعمیر: (الف) تیس فٹ اونچے آر سی سی کے چبوترہ پر سی اینڈ ڈبلیو شاپس مغلپورہ میں چالیس ہزار گیلن کا ایک ٹنک۔ (ب) تیس فٹ اونچے آر سی سی چبوترہ پر کینال بنک کالونی میں تیس ہزار گیلن کا ایک ٹنک (ج) ڈارز کالونی، جانسن کول بیرکس، سول اینڈ ملٹری بیرکس اور وہیٹ مین کالونی کی ضروریات کے لئے سول اینڈ ملٹری بیرکس کے قریب بنائے ہوئے ۲۰ فٹ بلند آر سی سی کے چبوترہ پر تیس ہزار گیلن کا ۲۰ فٹ بلند آر سی سی چبوترہ پر چالیس ہزار گیلن کا ٹنک۔	۱۰۰۰۰۰/- روپے	۲۰۰۰/- روپے	چھ ماہ

(۲) جن ٹھیکیداروں کے نام منظور شدہ فہرست پر ہیں ٹنڈر دے سکتے ہیں۔ جن ٹھیکیداروں کے نام ڈویژن ہذا کے ٹھیکیداروں کی منظور شدہ فہرست پر نہیں وہ ۵ دسمبر ۱۹۶۲ء سے قبل اندراج کے کاغذات مثلاً اپنی مالی حالت اور تجربہ سے متعلق سرٹیفکیٹ ہمراہ لا کر درج فہرست کرالیں

(۳) مفصل شرائط و کوائف اور نظر ثانی شیڈول آف ریٹس اسٹیمیٹ اور پلان دفتر زیر دستخطی میں کسی بھی یوم کارکو ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

ریلوے انتظامیہ سب سے کم یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں ہے۔ یہ ٹھیکیداران کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی۔ ڈبلیو ریلوے لاہور کے پاس ۵ دسمبر ۶۲ء سے قبل جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداران تمام لیبر اور میٹریل کے لئے نرخ تحریر کریں اور ٹنڈر دینے سے قبل کام کی اصل حالت کا اپنے خرچ پر موقعہ پر معائنہ کر کے تسلی کر لیں۔

ٹھیکیداران کو پرسنٹیج ریٹ مکمل ہندسوں میں درج کرنا چاہیئے۔ کسور پر مشتمل ریٹ مسترد کئے جا سکتے ہیں۔ تیس فٹ بلند آر سی سی کے چبوترے میں تیس ہزار گیلن اور چالیس ہزار گیلن ٹنکوں کیلئے علیحدہ علیحدہ ریٹ درج کئے جائیں۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ۔ لاہور)